میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا

(الہام حضرت مسیح موعود ؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

فروری ۱۹۶۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

نسیم سیفی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریکِ جدید

ربوہ

فروری سنہ ۱۹۶۸ء

ترتیب

- حصولِ مقصد کی بنیادی ضرورت (اداریہ) ص ۲
- لُطفِ پروردگار (نظم) ۴
- ہمارا چھہترواں جلسہ سالانہ ۵
- غیر ممالک میں اشاعتِ اسلام ۹
- جاگتے رہو (نظم) ۱۹
- پہرہ (نظم) ۲۰

پبلشر:- عبداللطیف خان

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقام اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ

پاکستان - ربوہ

ایڈیٹر

نسیم سیفی

چندہ سالانہ:- دو روپیہ۔ فی پرچہ بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۲

تبلیغ ۱۳۴۷ھ ش / فروری ۱۹۶۸ء

حصولِ مقصد کی بنیادی ضرورت

کامیابی کے لئے صحابہ رضی اللہ عنہم کی سی خوبیاں پیدا کرنا ضروری ہے!

مقاصد کی بلندی اُن کے حصول کے ذرائع کی اہمیت کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ جس قدر بلند مقصد کا حصول پیشِ نظر ہو اُتنا ہی اہم ذریعہ اختیار کرنا پڑتا ہے اور انسان کو اتنا ہی زیادہ اپنے آپ کو اُس کی تیاری میں مصروف رکھنا لازمی ہو جاتا ہے۔ شریعت کی بنیاد بھی اِسی امر پر رکھی گئی ہے کہ انسان کو حقیقی طور پر انسان اور باخدا انسان بننے کے لئے جن باتوں کے کرنے یا اُن سے بچنے کی ضرورت ہے وہ کھول کر بیان کر دی جائیں۔ پھر جو اُن پر جتنے زیادہ خلوص اور انہماک سے عمل کرے گا اتنا ہی زیادہ حصولِ مقصد سے قریب تر ہوتا چلا جائے گا۔

اِس کُرۂ ارضی پر انسانی نشو و نما کی ابتدائی منازل سے لے کر اب تک انسانی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے اور حصولِ مقصد کی تکمیل کے سلسلہ میں حسبِ ضرورت قانونِ خداوندی انسان کی رہنمائی کرتا رہا ہے۔ ہر خطّے اور ہر قوم میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو مبعوث فرما کر مکمّل رہنمائی کا انتظام فرمایا اور ہر قوم نے اپنی اپنی استعداد کے مطابق اس سے فائدہ اٹھایا۔ سب سے افضل اور سب سے برتر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول ـــــ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ـــــ کو جب سب سے کامل شریعت دی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے متبعین کو استعدادیں بھی ایسی زبردست عطا کی گئیں کہ انہوں نے کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ منازل طے کر کے حصولِ مقصد کی بے نظیر مثال قائم کر دی۔

گزشتہ جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی دوسری تقریر (یعنی جلسہ کے تیسرے دن جو تقریر فرمائی) میں فرمایا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی زندگیوں پر غور کرنے سے حضور اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ صحابہؓ کی کامیابی کا انحصار اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ساتھ ان ذاتی خوبیوں پر تھا جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مصاحبت اور حضورؐ کی تربیت کے نتیجے میں ان میں پیدا ہو گئی تھیں اور کہ جب تک یہ خوبیاں کسی قوم میں پیدا نہ ہو جائیں اعلیٰ مقاصد کا حصول (خاص طور پر خانۂ کعبہ کی تعمیر کا مقصد) ناممکن ہو جاتا ہے۔

حضور نے اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے موجودہ زمانہ میں خانۂ کعبہ کی تعمیر کے مقصد کے حصول کے لئے فرمایا کہ ہماری جماعت ـــــ جسے اللہ تعالیٰ نے اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے کھڑا کیا ہے ـــــ کا فرض ہے کہ ہم میں سے ہر فرد میں وہ خوبیاں نہ صرف پائی جائیں بلکہ مستحکم سے مستحکم تر ہوتی چلی جائیں تفصیل کے ساتھ ان خوبیوں کا ذکر اِس پرچے میں جلسہ کی روئداد میں کر دیا گیا ہے۔ اِس اداریے میں صرف قارئین کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرانا مقصود ہے کہ ہمارے سامنے جو کام ہے اس کی اہمیت اور وسعت کا خیال آتے ہی ایک کپکپی سی طاری ہو جاتی ہے، عام حالات میں اس کی تکمیل ناممکن سی معلوم ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمارے ذمہ یہ کام لگایا ہے تو یقیناً ہم میں وہ استعدادیں بھی پیدا کی ہیں جن سے ہم اُن تمام خوبیوں کو اپنے اندر پیدا کر سکتے ہیں جو حصولِ مقصد کے لئے لازمی عنصر کا حکم رکھتی ہیں۔ ہم سب کا فرض ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کی جن خوبیوں کی طرف حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے توجہ دلائی ہے وہ اپنی زندگیوں میں پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں کہ حضور کی قیادت میں اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے تمام مراحل کو نہایت کامیابی کے ساتھ طے کر سکیں۔ آمین +

آسمانی گواہی

"کوئی پاک زندگی بجز آسمانی گواہی کے ثابت نہیں ہو سکتی"

(حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

جنابِ ثاقب زیروی

لُطفِ پروردگار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ نظم مکرم ثاقب صاحب نے جلسہ سالانہ میں حضور ایدہ اللہ کی دوسرے روز کی تقریر سے قبل پڑھ کر سنائی۔ (ایڈیٹر)

ہجر کی رات بھی کٹ گئی ساتھیو۔ دِل کی بے تابیوں کو قرار آگیا
یاس چھٹنے لگی۔ درد گھٹنے لگا۔ آرزوؤں کے رُخ پر نکھار آگیا

گرم بازارِ کُفر و الحاد میں جس کی تنویر سے مچ گئی کھلبلی
دے کے احرارِ یورپ کو پیغام دیں۔ نوعِ انساں کا وہ غمگسار آگیا

جس کی باتوں میں خُلقِ محمدؐ کی ضَو جس کی آنکھوں میں عشقِ محمدؐ کی لَو
جس کا غم نصیبوں کی بن آگئی۔ لے کے ساتی نوید بہار آگیا

تشنہ کامانِ رُوحانیت نے سُنی جب ندائے حبیبِ مسیحِ زماںؑ
چشم و دِل میں ہوئیں کچھ عجب چشمکیں کون یُوں آج دیوانہ وار آگیا

جس کی آہٹ سے تہذیبِ نَو چونک اُٹھی جس کی للکار سے معصیت کانپ اُٹھی
گاڑ کر قلبِ یورپ میں دیں کا عَلَم۔ اپنے مرکز میں وہ شہریار آگیا

جس کے ہاتھوں مقدر ہیں اِس دَور میں شاہِ لولاکؐ کے دین کی عظمتیں
وہ مسیحِ محمدؐ کا لختِ جگر۔ ناصرِ دِین۔ دِیں کا وقار آگیا

میرے آقا ترے عزم و ہمّت پہ قُرباں ہمیشہ رہے نُصرتِ ایزدی
تو جو آیا تو ثاقب کے دِل نے کہا مرحبا لُطفِ پروردگار آگیا

ہمارا چھہترواں جلسۂ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا چھہترواں جلسہ سالانہ گیارہ جنوری کو شروع ہو کر تیرہ جنوری کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ پاکستان کے مختلف حصوں کے علاوہ فجی، ماریشس اور امریکہ سے بھی نمائندگان نے شرکت کی۔ بھارت سے تقریباً پانچصد افراد پر مشتمل قافلہ کو بھی اس جلسہ میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ اندازہ ہے کہ حاضرین کی کُل تعداد ایک لاکھ سے زائد تھی۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تین تقاریر (ایک افتتاحی اور دو دیگر تقاریر) کے علاوہ مندرجہ ذیل احباب نے جلسہ سے خطاب کیا:۔

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب،
مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب،
مکرم و محترم قاضی محمد نذیر صاحب،
مکرم و محترم مولینا ابوالعطاء صاحب،
مکرم و محترم مولینا غلام باری صاحب سیف،
مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب،
مکرم و محترم قاضی محمد اسلم صاحب،
مکرم و محترم مولینا عبدالمالک خان صاحب،
مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب،
مکرم و محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر، اور
مکرم و محترم مرزا عبدالحق صاحب۔

ان اصحاب نے علی الترتیب مندرجہ ذیل موضوعات پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا:۔

- بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام۔
- احمدیت نے دنیا کو کیا دیا؟
- حضرت مسیح علیہ السلام کا رفع الی اللہ۔
- یاجوج و ماجوج اور ان کا انجام۔
- برکاتِ خلافت۔
- اقتصادی مشکلات کا حل اسلام میں۔
- سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔
- احمدیت پر اعتراضات کے جوابات۔
- صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
- ذکرِ حبیب علیہ السلام
- معرفتِ الٰہی اور اس کے حصول کے طریق۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے افتتاحی خطاب کا دعاؤں کے ساتھ آغاز کیا کہ اللہ تعالیٰ تمام حاضرین (اور اُن کو بھی جو کسی نہ کسی وجہ سے حاضر نہیں ہو سکے) کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ دعاؤں کو قبول فرمائے اور مخالفوں پر روشن دلائل کے ساتھ غلبہ عطا فرمائے۔ حضور نے تمام احباب کو اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ جلسہ کے ایام میں

خاص طور پر دعاؤں پر زور دیں کہ اللہ تعالیٰ اسلام کو غلبہ عطا فرمائے اور ہم سب کو اس میں شریک بننے کی توفیق سے نوازے۔ کھانے کے انتظام میں بعض مشکلات کے پیش آجانے کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ یہ بھی اللہ تعالیٰ نے ایک موقع بہم پہنچایا ہے کہ ہم اپنی قربانیوں کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ بھی ایک قسم کی جماعت کی تربیت ہی ہے جس کے مواقع گاہے گاہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہیا ہوتے رہتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام مشکلات پر قابو پاکر طاغوتی طاقتوں کو شکست دینے میں کامیاب ہو جائیں گے انشاء اللہ۔

حضور نے دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے تمام افراد کو پاک اور مطہر بنائے۔ تکبر اور خودی اور خودنمائی کا شیطان انہیں چھوڑ کر بھاگ جائے۔ اللہ تعالیٰ دلوں میں نزول فرمائے اور انہیں اپنے نور سے بھر دے۔

حضور نے فرمایا کہ تم وہ جماعت ہو کہ جسے اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ تم آزمائشوں میں ڈالے جاؤ گے اور اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو وہ تمہیں ایک پیارے بچے کی طرح اپنی گود میں لے لے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانے کا حصنِ حصین بنایا گیا ہے۔ اب وہی لوگ بچائے جائیں گے جو اس حصنِ حصین میں داخل ہوں گے۔ حضور نے اپنے خطاب کو اس دعا پر ختم فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ساری جماعت کی مدد فرمائے۔ ہر شخص کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور جو لوگ ملک ملک جاکر خدمتِ قرآن میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے ان کمزور اور بے مایہ بندوں کو توفیق عطا کرے کہ وہ دنیا کے دلوں کو اپنی طرف کھینچ سکیں۔ اس خطاب کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرا دن

جلسہ کے دوسرے دن (۱۲ ۱/۶۸) دوسرے اجلاس میں تلاوتِ قرآن کریم اور نظم کے بعد مارشس، فجی اور امریکہ کے نمائندوں نے اپنی اپنی جماعت کی طرف سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سپاسنامے پیش کئے جن میں حضور کی قیادت میں ہر قسم کی قربانیاں کرکے غلبۂ اسلام کو قریب سے قریب تر لانے کے عزم کا اظہار کیا اور پاکستان کے احمدیوں کی خدمت میں اپنی جماعتوں کی طرف سے سلام کا تحفہ پیش کیا۔ ان سپاسناموں کے بعد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تقریر شروع فرمائی۔

سب سے پہلے حضور نے سلسلہ کی طرف سے شائع ہونے والے بعض رسالوں اور کتب کا ذکر فرمایا اور احباب کو تلقین کی کہ ان کتب اور رسالوں کی خرید کے ذریعہ اللہ تعالیٰ ہماری آمدنیوں کو بہتر رنگ میں صرف کرنے کے مواقع مہیا فرماتا ہے اس لئے دوستوں کو چاہیئے کہ ان کتابوں اور رسالوں کو زیادہ سے زیادہ خریدیں۔ اس کے بعد حضور نے وقفِ عارضی کے اعداد و شمار پیش فرماتے ہوئے بتایا کہ اس وقت تک اتنا کام ہو چکا ہے کہ اگر اسے ایک مزدور کی تین روپے یومیہ اجرت کے حساب سے شمار کیا جائے تو قریباً دو لاکھ روپے اور اگر وقت کا حساب لگایا جائے تو ایک شخص کا دو صدیوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا کام بن جاتا ہے۔ وقفِ عارضی ہی کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ سالِ رواں میں کم از کم ۲½ ہزار واقفین کی ضرورت ہے اِس لئے احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے آپ کو وقف کریں۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے سلسلہ میں اِس امر پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ دنیا بھر کی جماعتوں نے نہایت فراخ دلی سے اِس میں حصّہ لیا ہے۔ اِس کے تحت تیار کئے گئے منصوبوں کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے عیدین کے خطبات کی ایک جلد عنقریب شائع ہو جائے گی۔ اس کے بعد نکاح کے خطبات، خطباتِ جمعہ اور دیگر تقاریر چھاپنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک جامع سوانح حیات بھی زیرِ ترتیب ہے۔ ایک عظیم الشان لائبریری تعمیر کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے جس میں کم از کم ۵۰،۰۰۰ کتب ہوں گی اور ایک عمدہ ریڈنگ روم اور تحقیق کرنے والوں کے لئے الگ کمرے تیار کئے جائیں گے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئے مشنوں کا بھی ذکر فرمایا۔ مارشیس کے متعلق ایک رؤیا جو حضور نے وہاں کے موجودہ مبلغ انچارج کے مارشیس جانے سے قبل دیکھا تھا اس کے پہلے حصّہ کے پورے ہونے کا ذکر فرمایا اور مارشیس میں ایک پادری کو دیئے گئے دعا کے چیلنج کے ذکر میں احباب کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف یہ کہ اُس پادری نے وہ چیلنج قبول نہیں کیا بلکہ وہ شہر چھوڑ کر کسی اور جگہ چلا گیا ہے۔

مارشیس، فجی اور امریکہ کے نمائندگان نے جو سپاسنامے پیش کئے تھے اُن کے جواب میں حضور نے اُن جماعتوں کو اپنی طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کا تحفہ پیش کیا اور دعا کی کہ جس طرح خدا ہم پر پہلے رحمت کا نزول کرتا چلا آیا ہے اسی طرح آئندہ بھی تمام جماعتوں پر رحمت کا نزول جاری رکھے۔ اس کے بعد حضور نے تفصیل کے ساتھ سفرِ یورپ کا ذکر فرمایا۔ اخباروں کے اقتباسات پیش فرماتے ہوئے حضور نے یہ نہایت لطیف بات بیان فرمائی کہ انہوں نے جو میرے متعلق تعریفی کلمات کہے ہیں انہیں پڑھ کر مجھے اونٹوں پر موت والی بات یاد آجاتی تھی (یہ جنگ بدر کی طرف اشارہ ہے) یعنی انہوں نے مجھے نہیں دیکھا بلکہ جو خدا تعالیٰ انہیں دکھانا چاہتا تھا وہ کچھ دیکھا اور اس سے میرا دل اس کی حمد سے بھر گیا۔

حضور نے اِسی سلسلے میں یورپ کے ایک پادری Richard Grave کی اُس جھوٹی پیشگوئی کا بھی ذکر کیا جس میں اُس نے دنیا کو متنبہ کیا تھا کہ تین ماہ کے اندر اندر یعنی ۲۵/۱۲/۶۷ تک دنیا تباہ و برباد ہو جائے گی۔ حضور نے اس پیشگوئی کے جھوٹا ہونے کی تفصیلات بھی بیان فرمائیں۔

تیسرا دن

جلسہ کے تیسرے دن (۱۳/۱/۶۸) کے دوسرے اجلاس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ گزشتہ سال میں نے چند خطبات میں ان مقاصد پر روشنی ڈالی تھی جن کا تعلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خانہ کعبہ کی از سرِ نَو تعمیر سے تھا اور کسی قدر تفصیل کے ساتھ یہ بتایا تھا کہ یہ تمام مقاصد نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ کے نتیجہ میں بنی نوع انسان کو حاصل ہونے تھے۔ خیال تھا کہ آج کے دن اِس تمہید کے بعد ایک عملی منصوبہ جماعت کے سامنے رکھوں گا لیکن ایک دن قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے میری توجہ اِس طرف پھیری کہ اِن مقاصد کے حصول کے لئے قوم میں بہت سی باتوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ مَیں نے غور کیا تو اس سلسلہ میں نو باتیں میرے ذہن میں آئیں۔ جن پر عمل کرنے اور ان کو اپنی زندگیوں میں پختہ کر لینے کے بعد جماعت اس منصوبہ پر جو مَیں ان کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں زیادہ بہتر طریق پر عمل کر سکے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مزید فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کیا ہے کہ اسلام کو تمام ادیانِ باطلہ پر غالب کرے اور اُس کے بندے دنیا کے دل اُس کے لئے جیتیں اور بنی نوع انسان اسلام کے فیوض اور برکات سے فائدہ اُٹھائیں۔ ان برکات کے انتشار کے لئے اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو قائم کیا ہے اس لئے ضروری ہے کہ جماعت کا ہر فرد ان نو بنیادی خوبیوں کو اپنے اندر پیدا کرے اور یہ وہی خوبیاں ہیں جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم میں پائی جاتی تھیں اور جن کے باعث اللہ تعالیٰ کا فضل ان کے شاملِ حال ہوا اور انہوں نے دنیا میں بے نظیر کامیابیاں حاصل کیں۔

یہ بنیادی خوبیاں درج ذیل ہیں:-

(۱) اللہ تعالیٰ کی محبت ذاتی۔ اِس سلسلہ میں کسی قدر تفصیل سے حضور نے بیان فرمایا کہ محبت کا تعلق یا حُسن سے پیدا ہوتا ہے یا احسان سے۔ اگر انسان کی آنکھ کھُل جائے اور اُسے اللہ تعالیٰ کا حُسن اور احسان نظر آنے لگے تو وہ اُس سے محبت کئے بغیر رہ ہی نہیں سکتا۔ وہ کلیۃً خدا کا ہو جاتا ہے اور خدا اس کا۔

(۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اتنی محبت ہونی چاہیئے کہ وہ ہر اُس چیز کی محبت سے جس سے وہ پیار کرتا ہے زیادہ ہو اور یہ محبت زبانی محبت کے دعویٰ کے مترادف نہیں ہونی چاہیئے بلکہ وہ حقیقی محبت ہو اور اس کا عملی اظہار ہونا چاہیئے۔

(۳) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پُوری طرح اتباع کی جائے۔ حضور کے ہر ارشاد کو بلا چون وچرا تسلیم کیا جائے اور دل وجان سے اس پر عمل کرنے کی کوشش کی جائے۔

(۴) جس کام سے روکا جائے اُس سے فوراً باز آجائیں۔ حضور نے فرمایا کہ اِس کے بغیر خانہ کعبہ کی تعمیر کے مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے۔

(۵) نفسِ امّارہ کو پوری طرح ذبح کر دیا جائے۔

(۶) ہر کام کو انتہا تک پہنچانے کی عادت ڈالی جائے۔

(۷) مسابقت کی رُوح پیدا کی جائے۔ ہر شخص کوشش کرے کہ وہ دوسروں سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں

قسط نمبر ۱

غیر ممالک میں اشاعت اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر

بر موقع جلسہ سالانہ ۱۲ جنوری ۱۹۶۸ء

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں "تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔" اللہ تعالیٰ نے اپنے اس وعدہ کو پورا فرمایا اور ہر نیا دن جو طلوع ہوتا ہے اس کی صداقت پر گواہی دیتا ہے۔ وہ بظاہر نحیف آواز جو قادیان جیسی گمنام بستی سے اٹھی تھی اب دنیا کے کونے کونے میں اس کی گونج سنائی دے رہی ہے اور وہ بیج جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک ہاتھوں سے بویا گیا وہ ہر آن بڑھ رہا ہے۔ اور اب ایک ایسا درخت بن چکا ہے جس کی شاخیں مشرق و مغرب، شمال اور جنوب میں پھیل رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت یورپ، امریکہ، افریقہ اور ایشیا میں احمدیہ مشن اسلام کی کھوئی ہوئی عظمت کو قائم کرنے اور اسلام کی حقیقی تعلیم کو پیش کرنے کے لئے مصروفِ عمل ہیں۔

جیسا کہ احبابِ جماعت کو معلوم ہے گزشتہ سالوں کی تقاریر میں غیر ممالک میں مشنوں کی تعداد، مساجد، مدارس، ڈسپنسریاں، اشاعت لٹریچر اور دیگر امور کے متعلق کافی تفصیل سے عرض کیا جا چکا ہے۔ امسال صرف دو امور[2] میں اپنی تقریر میں بیان کروں گا۔ اوّل یہ کہ جماعت کی مساعی کے نتیجہ میں مسیحی چرچوں یا تنظیموں کا کیا ردِ عمل ہے اور عیسائی دنیا کے خیالات میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے نتیجہ میں کیا تبدیلی پیدا ہو رہی ہے۔ دوم یہ کہ جماعت کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں عیسائیت چھوڑ کر اسلام قبول کرنے والے اپنی زندگیوں میں کیا تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ نیز ایسے لوگ جو بے شک مسلمانوں کے گھروں میں پیدا ہوئے لیکن اسلام کی طرف منسوب ہونے کے سوا ان کو اسلام سے کوئی لگاؤ نہ تھا۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام قبول کرنے کے بعد ان کی زندگیوں میں کیا تغیر رونما ہوا۔

اس جگہ اس امر کا اظہار مناسب ہوگا کہ دونوں امور کے متعلق جو کچھ میں آگے بیان کروں گا اس میں کسی تاثر کا دخل نہیں بلکہ عیسائی زعماء یا احمدیت کے ذریعہ اسلام قبول کرنے والوں کی اپنی تحریروں سے ہی بطور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمونہ چند ایک کو لیا گیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے مقاصد میں سے دو اہم مقصد احیاءِ دین اور کسرِ صلیب تھے۔ اسلئے بیرونی مشنوں کی مساعی کی یہی دو بڑی جہتیں ہیں۔ جماعت احمدیہ کے مشن اگر ایک طرف اسلام کی حقیقی تعلیم کی اشاعت میں مصروف ہیں تو دوسری طرف عیسائیت کے استیصال کی طرف پوری توجہ دی جا رہی ہے۔ انہی مساعی کا یہ نتیجہ ہے کہ عیسائیت کے وہ دعاوی کہ دنیا کا آئندہ مذہب عیسائیت ہوگا اب ایک افسانہ سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے۔ اب عیسائی دنیا بھی مجبور ہے کہ احمدیت کی طرف توجہ کرے کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ اگر اُن کو کسی جہت سے خطرہ ہے تو وہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے ہی ہے۔ چنانچہ بعض ممالک میں عیسائیوں کی تنظیمیں اپنے پادریوں کو احمدیت کے متعلق تحقیقات کا کام تفویض کر رہی ہیں۔ سیکنڈے نیویا کی ایک عیسائی تنظیم کے مقرر کردہ کمیشن کے ایک رُکن نے جو رپورٹ تیار کی اُس میں انہوں نے لکھا کہ:-

"یہ جماعت اسلام کی ترقی کے لئے ایک بے پناہ جذبہ رکھتی ہے۔ اور اسلامی ممالک میں سے عیسائی اثرات کو دُور کرنے کے لئے سرتوڑ کوشش کر رہی ہے۔ احمدیہ جماعت اسلام کی کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ واپس لانے کے لئے اپنی کوششوں میں ممتاز ہے اور اسی طرح اس جماعت کی یہ بھی کوشش ہے کہ مسلمانوں کی قومی برتری ثابت ہو اور عزتِ نفس قائم ہو۔ ایک لمبے عرصہ سے ربوہ سے تبلیغی کوششوں کو جاری رکھا جا رہا ہے۔ جس کے نتیجہ میں ساری دنیا میں احمدیہ جماعتیں قائم ہو گئی ہیں۔ مثلاً مغربی افریقہ، امریکہ، جنوب مشرقی ایشیا اور متعدد یورپین ممالک میں اِس جماعت کے افراد پائے جاتے ہیں"

یہ رپورٹ "Bertil Wilberg" کی تیار کردہ ہے۔ وہ آگے چل کر لکھتے ہیں:-

"اقوامِ عالم کے لئے احمدیت کے پیغام کا خلاصہ اِن تین باتوں میں پیش کیا جا سکتا ہے (۱) ایک خدا (۲) ایک دنیا (۳) ایک مذہب۔ وہ اسلام کو طاقت کے زور سے پھیلانے کے خیال کی مخالفت کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مذہب کو جنگوں کے ذریعہ دوسروں پر ٹھونسنے کا نظریہ عیسائی صلیبی جنگیں لڑنے والوں کی ایجاد ہے قرآن میں اس بات کا کہیں ذکر نہیں۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کبھی یہ خیال پیش نہیں فرمایا تھا۔ جب کبھی مسلمانوں نے مذہب پھیلانے کے لئے یہ جنگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طریق اختیار کیا ہے انہوں نے یقیناً
عیسائیوں کے اثر کے ماتحت ایسا کیا
ہے۔ اسلام ساری دنیا کو فتح کرے گا
اور یہ فتح اس طریقِ کار کے ذریعہ حاصل
ہوگی جو بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے اختیار
کیا تھا اور جو طریقِ کار اب آپ کے
موعود فرزند نے اختیار کیا ہوا ہے۔
اور اسلام کی فتح اس لئے ہوگی کہ یہ
ایک فطرتی مذہب ہے۔

عیسائیت کے برخلاف اسلام
اس بات کا مطالبہ نہیں کرتا کہ اندھا دھند
کسی عقیدے کو مان لیا جائے یا پرانے
زمانہ کے معجزوں پر ایمان لایا جائے
ایسے معجزے جو عقلِ انسانی سے مطابقت
نہیں رکھتے۔ اسلام کی تعلیم عقلِ انسانی
سے ہم آہنگ ہے اور اس کی سچائی
ہر وقت الہام اور وحی کے ذریعہ
پایۂ ثبوت کو پہنچ رہی ہے۔ یہ وہ حربہ ہے
کہ اسلام اور صرف اسلام ہی ——
ہر قسم کے جھگڑوں کا —— خواہ وہ
سیاسی ہوں، قومی ہوں یا سماجی اور
ثقافتی ہوں یا مذہبی ہوں خاتمہ کر سکتا
ہے اور حقیقی عالمگیر اخوت پیدا کر سکتا
ہے۔ اور یہی ایک ایسی چیز ہے جو دائمی
امن کے قیام کی ضامن ہو سکتی ہے۔"

احمدیت اور عیسائیت کے تصادم کے سلسلہ میں
وہ لکھتے ہیں:-

"عیسیٰ (علیہ السلام) کے ابن اللہ
ہونے کے سلسلہ میں جو اعتراضات
احمدیت کی طرف سے پیش کئے جاتے
ہیں اُن سے یہ بات صاف ظاہر ہوتی
ہے کہ احمدیہ جماعت عیسائیت کو اپنا
سب سے بڑا دشمن سمجھتی ہے۔ عیسائیت
نے جو عالمگیر مذہب کی حیثیت اختیار
کر رکھی ہے احمدیہ جماعت سب سے
زیادہ اس کے درپے ہے اور چاہتی
ہے کہ اسلام کی کھوئی ہوئی عظمت
واپس لائی جائے یعنی وہ عظمت جو محمد
(صلی اللہ علیہ وسلم) کی وفات کے بعد
سے لے کر ایک سو سال تک اسلام
کو حاصل تھی جب کہ یہ مذہب بحرالکاہل
کے اردگرد کے ملکوں میں جنگل کی آگ
کی طرح پھیل رہا تھا اور یورپ میں
بھی کافی دُور تک پہنچ گیا تھا۔ دعویٰ
تو بہت بڑا ہے لیکن مستقبل ہی بتا سکیگا
کہ اس میں کامیابی ہو سکتی ہے یا نہیں۔
احمدیہ جماعت نے اب تک جو تبلیغی
کوششیں کی ہیں ان سے تو یہی ظاہر
ہوتا ہے کہ ان کے دعاوی کی پشت
پر عمل کی طاقت موجود ہے۔ یہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باعمل اسلام"!

اس کمیشن کے ایک اور رکن جن کا نام Henrik Gamst Pedersen ہے نے اپنی رپورٹ میں تحریر کیا:-

"جب ہم بیرونی مشن کا ذکر کرتے ہیں تو ہمارے ذہن میں جو بات آتی ہے وہ ہے انجیل کی مشرکوں، یہودیوں اور مسلمانوں میں تبلیغ۔ ہم عیسائی صدیوں سے اسی نہج پر سوچتے رہے ہیں۔ ڈنمارک میں پہلی مسجد کی تعمیر یہ حقیقت ہم پر ظاہر کرنے میں مدد دے گی کہ ایک لمبے عرصہ کی خاموشی کے بعد اسلام ایک دفعہ پھر تبلیغی مذہب بن گیا ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اب یہ مذہب صرف انفرادی طور پر لوگوں سے نجی ملاقاتوں کے ذریعہ ہی نہیں پھیلایا جا رہا، اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے کی ایک منظم سکیم تیار کی گئی ہے۔ عیسائیت کی طرح یہ بھی ایک عالمگیر مقصد ہے، ایک ایسا مقصد جس کا مطلب یہ ہے کہ تمام لوگوں تک پہنچا جائے یا یوں کہہ لیجئے کہ ایک ایسا مقصد جس کا لب لباب عیسائیت کی مخالفت ہے"۔

سیکنڈے نیویا میں احمدیہ مشن کے قیام کا ذکر کرتے ہوئے وہ لکھتے ہیں:-

"تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ اسلام کی بلاواسطہ تبلیغ کیلئے سیکنڈے نیویا کے ملکوں میں تبلیغی مشن قائم کیا گیا ہے۔ گزشتہ پچاس سالوں میں عیسائی ممالک میں مساجد بنائی جاتی رہی ہیں۔ امریکہ میں بھی مساجد بنائی گئیں اور یورپ میں بھی۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے ڈنمارک میں بھی ایک مسجد کی تعمیر کی جا رہی ہے اور مشن کی برانچیں اوسلو اور سٹاک ہالم میں بھی قائم ہو چکی ہیں۔ عیسائی بچوں کو اسلام کی تعلیم دینے کے لئے سنڈے سکول جاری کئے گئے ہیں۔ ڈینش زبان میں قرآن کا ترجمہ قریب الاختتام ہے۔ چند ایک پارے تو چھپ بھی چکے ہیں (مکمل ہو کر چھپ چکا ہے۔ ایک مخیر دوست نے اس کی اشاعت کے جملہ اخراجات برداشت کئے ہیں۔ دوست ان کو دعاؤں میں یاد رکھا کریں) اگرچہ یہاں تو اس مشن سے فی الحال کوئی خاص خطرہ محسوس نہیں ہوتا لیکن افریقہ میں عیسائی مشنوں کے ساتھ زبردست مقابلہ ہو رہا ہے۔ جو عیسائی حلقہ بگوشِ اسلام ہوتے ہیں ان کی تعداد اُن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں سے کہیں زیادہ ہے
جو عیسائی مذہب اختیار کرتے ہیں۔
اسلامی تبلیغ کا یہ کام حال ہی میں شروع
ہوا ہے۔ درحقیقت اِس کام کا آغاز
احمدیہ جماعت کے ذریعہ ہوا ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے
فرمایا تھا کہ :-

"خدا نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ
وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور
میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور
میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائیگا
اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو
غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے
لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال
حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے
نور اور اپنے دلائل اور نشانوں
کے رُو سے سب کا مُنہ بند کر دینگے
اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی
پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھیگا
اور پھُولے گا یہاں تک کہ زمین پر
محیط ہو جائے گا۔ بہت سی روکیں
پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے۔
مگر۔ خدا سب کو درمیان سے اُٹھا
دے گا اور اپنے وعدہ کو پُورا کریگا۔
اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا
کہ۔ مَیں تجھے برکت پر برکت دوں گا
یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں
سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سوائے
سُننے والو ان باتوں کو یاد رکھو اور
ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں
محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے
جو ایک دن پورا ہو گا۔"

(تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۱۲-۱۳)

اب اِس میں شک کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہ گئی
کہ ہر لحہ خدا کا یہ کلام پُورا ہو رہا ہے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ
ساری دنیا پر محیط ہوتا چلا جا رہا ہے اور دنیا کی
مختلف قومیں اس چشمہ سے پانی پی رہی ہیں۔ اسلام کی
کھوئی ہوئی عظمت دوبارہ واپس حاصل کی جا رہی ہے
اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شیدائیوں میں ہر لحہ
اضافہ ہو رہا ہے۔

ہربرٹ گوٹس شالک (Herbert Gotts chalk) اپنی کتاب "ویلٹ بے ویگنڈے مافٹ اسلام" (Welt bewegende Macht Islam) میں لکھتے ہیں :-

"دنیا میں اسلام کی عالمگیر اخوت
کا پہلی بار اس وقت ظہور ہُوا کہ
جب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے
ذریعہ عرب کے قبائل متحد ہو گئے
اور ساتویں صدی میں عمر (رض) نے
دنیا کو فتح کرنے کی مہم شروع کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس طاقت کا سخت دباؤ صلیبی جنگوں میں اور پھر ۱۶۸۳ء میں وی آنا کے سامنے ظاہر ہوا۔ آج اسلام عقائد کی اشاعت کے لئے تلوار استعمال نہیں کر رہا۔ مقدس جنگ کا رُخ باقی استعماری طاقتوں کی طرف ہے لیکن امن پسند جماعت احمدیہ کُرۂ ارض کے تقریباً تمام ممالک میں تبلیغی مہمات میں مصروف ہے۔"

نیز وہ لکھتے ہیں :-

"جدید اسلام کی یہ شاخ خاص اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اب یہ مسیحی دُنیا میں جڑیں پکڑ رہی ہے۔ یہی جماعت ہے جو مسیحیوں کو حلقۂ اسلام میں کھینچ لانے کے لئے پُرزور تبلیغ کر رہی ہے۔ ہم نے قبل ازیں مسلمانوں کے اندر مسیحیت کی تبلیغ میں مشکلات کا ذکر کیا ہے۔ اب اِس جماعت کی تبلیغی مساعی کا ہدف خود مسیحیت بن گئی ہے۔ اِس جماعت نے یورپ، امریکہ، افریقہ، ایشیا اور آسٹریلیا کے تقریباً تمام بڑے شہروں میں مشنوں کے قیام کے ذریعہ مسیحی دنیا میں ایک رخنہ ـــــ خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا ہو ـــــ ڈال دیا ہے۔ یہ جماعت مؤثر پروپیگنڈا کا نظام رکھتی ہے۔ تقاریر کی جاتی ہیں۔ اخبارات شائع کئے جاتے ہیں اور ریڈیو کو اپنے خیالات کی اشاعت کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔"

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصویر دے کر یہی مصنف لکھتے ہیں :-

"جماعت احمدیہ کا دعویٰ ہے کہ صرف یہی جماعت تمام غلط تصورات سے پاک اور حقیقی اسلام ہے اور یہ کہ بانی سلسلہ احمدیہ جملہ اقوامِ عالم کی طرف مبعوث ہوئے ہیں۔ اس لئے یہی جماعت اِس قابل ہے کہ انسانیت کو بدعقیدگی سے نجات دلائے اور وہ امن جس کی سب کو آرزو ہے دنیا میں قائم کرے۔ اس نظریہ کو بروئے کار لانے کے لئے ضروری ہے کہ ساری دنیا میں تبلیغی مراکز قائم کئے جائیں۔ ان احمدیہ مراکز کے قیام کا سہرا زیادہ تر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ کے سر ہے۔ ہمارے ہاں اِس کام میں متعدد یورپینوں نے بھی ان کا ساتھ دیا ہے اور وہ یورپین ہیں جنہوں نے اسلام قبول کیا۔ اور اپنے نئے مذہب سے خلوص کے باعث عربی نام بھی رکھ لئے ہیں۔ پس یہ تبلیغ کسی غیر ملک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے نہیں بلکہ خود انہی کی زبانوں سے
ہو رہی ہے جو پہلے عیسائی تھے اور
اپنے ذاتی علم کی بناء پر عیسائی مذہب
کی خامیوں سے واقف ہیں اور اپنے
اس علم کو اپنے نئے مذہب کے فائدہ
کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔"

ایک کتاب جو حال ہی میں امریکہ میں The Chalenge of Islam کے نام سے اور جرمن زبان میں Die Herausfordleung Des Islam کے نام سے چھپی ہے اور اس کے مصنف کا نام Ralf Italiaander ہے۔ اس کتاب میں یورپ کی مساجد کے نمونہ کے طور پر جس مسجد کی تصویر شائع کی گئی ہے وہ ہماری جماعت کی زیورک کی مسجد محمود ہے۔ اس تصویر کے نیچے لکھا ہے

"یورپ میں ایک مسجد کا نمونہ۔ سوئٹزرلینڈ کی پہلی مسجد۔"

پروفیسر Keeler Hall ایک جرمن مستشرق ہیں اور عام طور پر اسلام کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے تعصب سے بھی کام لیتے ہیں۔ انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ایک کتاب لکھی ہے جس میں جماعت احمدیہ کا تذکرہ ان الفاظ میں کیا ہے:۔

"جماعت احمدیہ کی مثال بالکل مختلف ہے۔ اسے موجودہ دور کی ایک تبلیغی تحریک کہا جا سکتا ہے۔ یہ خود اپنے دعوٰی کے مطابق سچے اور اصل اسلام کو تمام دنیا میں پھر سے قائم کرنے کا عزم رکھتی ہے اور اسے آخری آسمانی تعلیم کے طور پر پھیلانے میں کوشاں ہے۔ احمدیت عالم اسلام میں وہ پہلی غیر معمولی تحریک ہے جو ایک باقاعدہ نظام کے ماتحت غیر مسلم ممالک میں تبلیغی جدوجہد کر رہی ہے وہ مسیحی مشنوں کی طرح اپنے باقاعدہ تیار کئے ہوئے مبلغ بھیجتی ہے سکول جاری کرتی ہے اور کتب اور رسائل کی مدد سے اسلام کو پھیلانے اور لوگوں کو مسلمان بنانے میں سرگرم عمل ہے۔"

نہ صرف یہ کہ احمدیہ مشنوں کی کارکردگی کے باعث غیر مسلم خصوصاً یورپ کے عیسائی احمدیہ جماعت کی طرف خاص توجہ دینے لگے ہیں اور اپنی تصانیف میں اس کا ذکر کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ خوشکن بات یہ ہے کہ لوگوں کی توجہ اسلام کی تعلیم پر روز بروز بڑھ رہی ہے سنجیدہ مصنفین اب اسلام پر اچھے رنگ میں اپنے خیالات کا اظہار کرنے لگے ہیں۔ عیسائی چرچ کے رہنماؤں پر تو اس کا اتنا اثر ہے کہ انہوں نے اسلام ہی کی تعلیم کو کسی نہ کسی رنگ میں عیسائیت کا لبادہ پہنا کر پیش کرنا شروع کر دیا ہے تا لوگوں کو اسلام کی طرف رجوع کرنے سے روکا جائے۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ بعض حلقوں نے جماعت احمدیہ کے نظام اور اسلام کی تعلیمات کے متعلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشنوں کے ذریعہ اتنی واقفیت حاصل کرلی ہے کہ اگر کوئی اس سلسلہ میں غلط بات کہے تو از خود اس کا جواب دینے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں ہالینڈ کے ایک مستشرق Prof. Dr. Hoeben نے ہماری جماعت کے خلاف ایک مضمون شائع کیا تو ہالینڈ ہی کے ایک آزاد خیال کیتھولک اخبار M.66 نے از خود ہی اس کا جواب دیا اور لکھا کہ:-

"پروفیسر ڈاکٹر ہیوبن نے ہمیں اپنا مضمون جو انہوں نے جماعت احمدیہ کے متعلق لکھا ہے غور سے پڑھنے کے لئے کہا ہے اور اُن کے اس ارشاد کی تعمیل میں ہم نے اس مضمون کو غور سے پڑھا ہے اس کے مطالعہ سے مندرجہ ذیل دو اہم اعتراضات کا پتہ چلتا ہے جو انہوں نے اسلام اور احمدیت پر کئے ہیں۔ اوّل یہ کہ اسلام ایک جابر اور قہار خدا کا تصور پیش کرتا ہے اور یہ کہ جماعت احمدیہ اور مسجد ہیگ کو ہالینڈ میں اسلام کا نمائندہ تصور نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس جماعت کے بانی پر دوسرے مسلمان کفر کا فتویٰ لگاتے ہیں۔ اس طرح اُن کی طرف سے اسلام کی جو تشریح اور توضیح کی جاتی ہے وہ اسلام نہیں کہلا سکتی۔" (دلائل سے عاجز آکر اب عیسائیوں کی طرف سے یہ کوشش بھی جاری ہے کہ کسی طرح مسلمانوں کے مختلف فرقوں میں اختلافات کو ہوا دے کر توجہ بٹائی جائے خصوصاً جماعت احمدیہ کے متعلق یہ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ یہ تو مسلمان ہی نہیں یہ اسلام کی نمائندگی کیسے کر سکتے ہیں۔ گویا یہ عیسائی اسلام کو زیادہ سمجھتے ہیں) حالانکہ یہ کہ مسجد ہیگ سے مسیح ناصری کے بارہ میں جھوٹا پروپیگنڈا کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ظاہری طور پر تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہم مسلمان مسیح ناصری پر ایمان رکھتے ہیں لیکن درحقیقت ان کا ایمان اُس ایمان سے بہت مختلف ہوتا ہے جو عیسائی رکھتے ہیں۔"

اخبار مذکور ان اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے لکھتا ہے:-

"پروفیسر ڈاکٹر ہیوبن کا اسلام کے متعلق یہ لکھنا کہ وہ ایک جابر اور قہار خدا کا تصور پیش کرتا ہے سراسر مغالطہ انگیز ہے اور یہ کہنا کہ اسلام میں تجدید و احیاء کی قوت کا فقدان ہے دُور از حقیقت ہے۔ کیونکہ خود جماعت احمدیہ تجدید و احیاء اسلام کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک زندہ ثبوت ہے اور شاید اسی
لئے وہ عیسائی علماء کے لئے خوف و
ہراس کا باعث بنی ہوئی ہے۔ کچھ عرصہ
ہوا پروفیسر ڈاکٹر Camp نے بھی
ایسے ہی خیالات کا اظہار کیا تھا اور
اس جماعت کی طرف سے ہوشیار
رہنے کی طرف توجہ دلائی تھی۔"

آگے چل کر اخبار مذکور نے لکھا کہ :-

"جماعت احمدیہ کی طرف سے اسلام
کی تجدید و احیاء کی کوشش اس کی
بنیادی تعلیمات یعنی قرآن کریم کے
عین مطابق ہے۔ اس میں خدا تعالیٰ
کا تصور یہ ہے کہ وہ اپنی مخلوق سے
محبت کرنے والا ہے۔ یہ جماعت
اس تعلیم کے نتیجہ میں بین الاقوامی اخوت
کی دعویدار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس
جماعت نے ہاتھ پر ہاتھ دھر کر نہیں بیٹھے
رہنے والے مسلمانوں سے پانچ لاکھ
کے قریب لوگوں کے قلوب میں تبلیغ و
اشاعتِ اسلام کی رُوح پھونک کر
تبلیغی مساعی کی حقیقی تڑپ پیدا
کر دی ہے۔ اور اس جماعت نے
عیسائیت یا مارکسیت سے یہ نظریات
مستعار نہیں لئے بلکہ خالص اسلام
کے پیغام کو لے کر ایک طرف پرانے
خیالات کے مسلمانوں کی اصلاح کا
کام شروع کیا ہے تو دوسری طرف
اس پیغام کے ذریعہ عیسائی دنیا اور
دہریوں پر اتمامِ حجت کر دی ہے۔
یہ درست ہے کہ جماعت احمدیہ
ساڑھے سینتیس کروڑ مسلمانوں میں
ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ اسلام
میں ان معنوں میں Orthodox
اور متحدہ اکثریت موجود ہی نہیں جن
معنوں میں کیتھولک عیسائی یہ لفظ استعمال
کرتے ہیں بلکہ ہم تو یہ کہیں گے کہ اسلام
میں تو کیتھولک مذہب کی طرح
Dogmas (اندھے عقائد)
موجود ہی نہیں اور نہ ہی اسلام اپنی
تعلیمات پر کسی اور کو حَکَم تسلیم کرتا ہے
اس کی تعلیم کا ایک ہی سرچشمہ ہے اور
وہ ہے قرآن۔ جس طرح اصلاح یافتہ
عیسائیوں کے نزدیک اُن کی مذہبی کتاب
بائیبل ہے اور جس طرح بائیبل کی آیات
کی مختلف تشریحات و توضیحات سے
متعدد فرقے پیدا ہوئے ہیں جو سب کے
سب عیسائی ہی ہیں بعینہٖ اسی طرح قرآن
کی تشریح اور تفسیر سے بھی مختلف و متعدد
مکاتیبِ فکر معرضِ وجود میں آئے لہٰذا
کسی فرقہ کو اسلام سے خارج قرار نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیا جا سکتا۔ دراصل تجدید و احیاء
کی بنیاد پر چرچ اور فرقہ میں فرق
اور امتیاز کرنا ہمیشہ سے ہی ایک
نہایت مشکل اور نازک مسئلہ رہا ہے
مسلمانوں نے کبھی بھی علماء کو حکم نہیں مانا
(جس طرح چرچ اور پوپ مذہبی عقائد
میں اجارہ داری رکھتے ہیں نہ کہ کتاب)
اور پھر دوسری طرف یہ بھی ایک
حقیقت ہے کہ قرآن جو ایک ہی
وجود محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی لائی
ہوئی کتاب ہے۔ بائیبل کی نسبت
زیادہ واضح زبان میں بات کرتی ہے
اور بائیبل کا یہ حال ہے کہ اس میں
مختلف لوگوں کی باتوں کو بعد میں جمع
کیا گیا ہے۔"

"احمدیت اسلام کی مختلف شکلوں
میں سے ایک شکل ہے مگر یہ اسلام کی
ایک ایسی ہی صورت ہے جو اسلام کی
نمائندگی کرنے کا پورا پورا حق رکھتی
ہے۔ اس تحریک کو یقیناً مخالف
خیالات رکھنے والے مسلمانوں کی
شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا ہے
مگر یہ مخالفت کرنے والے علمی رنگ
میں بات کرنے سے تہی اور گیتھولک
ذہنیت ہی کے مظہر نظر آتے ہیں جو
اپنے خیالات سے اختلاف
رکھنے والوں کو کافر اور دائرہ
مذہب سے خارج قرار دیتے ہیں
پروفیسر ڈاکٹر ہیوبن نے اپنے
مضمون میں گیارہ نکات ایسے بیان
کئے ہیں جو اُن کے خیال میں احمدیوں
اور دیگر مسلمانوں کے درمیان بالنزاع
لیکن اُن کی یہ بات بھی ایسی ہی ہے
جیسے گیتھولک مکتبِ فکر کی موجودہ
مغالطہ انگیز شکل ہے۔ اگر یہ جماعت
کو اسلام سے منحرف صرف اُسی وقت
قرار دیا جا سکتا ہے جبکہ وہ قرآنی تعلیمات
سے روگردانی کرے مگر جماعت احمدیہ
کا تو یہ عقیدہ ہے کہ قرآن کریم کی
کوئی آیت بھی منسوخ نہیں نہ آئندہ
ہو سکتی ہے۔ نیز یہ کہ اگر کہیں یہ محسوس
ہو کہ ایک آیت کسی دوسری آیت
کی مخالف ہے تو وہاں یہ وہ تضاد
کسی غلط تشریح کی وجہ سے پیدا ہوا
ہوگا۔" (باقی)

کیا آپ نے

ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ ادا کر دیا
ہوا ہے؟

شاھد منصور

جاگتے رہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سائے لرز رہے ہیں نگاہوں کے سامنے
کس نے سجا کے رکھ دیئے سورج کے آئینے
بادِ نسیم لائی ہے پیغام شوق کا
صدیوں کی برف پگھلی ہے مژدہ ہمیں ملا
تاریک سرزمین میں روشن ہوئے چراغ
ہر بادہ کش کے ہاتھ میں ہے اب نیا ایاغ

مہر و وفا خلوص و عقیدت کے ارمغاں
کیا کیا نہ ساتھ لائے ہیں یارانِ مہرباں

آئے ہیں اس تلاش میں یہ راہ دور سے
ان کے لئے بھی چمکے کرن عرشِ نور سے
"الدار" کے مکین بنیں یہ بھی ہم نشیں
انکو بھی رحمتوں کا ملے جامِ انگبیں

ان کے لئے بھی عرش سے آئے یہی صدا
"امن است در مکانِ محبت سرائے ما"
قوموں کے رستگار کا دیدار کر سکیں
جامِ نظر سے قلب کو سرشار کر سکیں
دیں سے تمہاری چاہ مبارک ہو دوستو
یہ عزمِ بے پناہ مبارک ہو دوستو

تنہا اگر ہو آج تو کرنا نہ تم ملال
اس راہ پُرخطر میں رہے بس یہی خیال
اقصائے ارض میں کوئی تنہا نہیں ہیں ہم
ہر نقشِ پا کے پیچھے ملیں گی تمہیں امم

جولاں ہے تیرگی میں کرن جاگتے رہو
تا صبح اپنا ہوگا چمن جاگتے رہو

نوٹ:۔ ۱۹۶۵ء کے جلسہ سالانہ پر غانا کے افریقی نمائندوں کو دیکھ کر +

پہرہ

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر آن ہر اک لمحہ ہر اک گام پہ پہرہ
ٹھہری ہوئی ہر صبح پہ ہر شام پہ پہرہ

کہہ دیتا ہوں ہر بات سرِ عام جبھی تو
قدغن ہے مرے فن پہ مرے نام پہ پہرہ

ابلیس تو ہر اک سے رہے محوِ تکلم
جبریلِ امیں حاملِ الہام پہ پہرہ

دیتے ہیں تو ہر شخص کو ملتا ہے خمِ مے
پہرہ ہو تو اس بزم میں ہر جام پہ پہرہ

محروم ہی رہتے ہیں سزاوارِ محبت
خوشیوں سے تعرض غم و آلام پہ پہرہ

ہے ان کی گلی کوچۂ اغیار سے بڑھ کر
دروازے پہ دربان ہے اور بام پہ پہرہ

کل تک تھی ہر اک بات تقاضائے مشیت
اور آج ہر اک خواہشِ ناکام پہ پہرہ

ہر نقشِ کفِ پا ہے ترا رہبرِ منزل
پھر بھی ہے تری راہ میں ہر گام پہ پہرہ

دیکھیں تو نسیم آپ کی تقدیر میں کیا ہے
الزام پہ پہرہ ہے نہ انعام پہ پہرہ

ہمارا چھہترواں جلسۂ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ از صفحہ)

دینے والا بن جائے۔

(۸) رضا کارانہ طور پر خدمت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔

(۹) توکل کو اس معیار پر پہنچایا جائے کہ جہاں صرف اور صرف خدا تعالیٰ پر ہی بھروسہ ہو اور دل اس یقین سے پُر ہو کہ اللہ تعالیٰ ہمارا کارساز ہے اور وہ ہمارے سب کام کر سکتا ہے۔

یہ نو بنیادی خوبیاں پیش فرمانے کے بعد حضور نے حاضرین کو دوبارہ اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ ان خوبیوں کو پیدا کئے بغیر خانہ کعبہ کی تعمیر کے مقاصد حاصل نہیں کئے جا سکتے۔ پس ہم سب کو دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کے ہر فرد میں یہ خوبیاں پیدا کر دے۔

حضور نے اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ کے اختتام کا اعلان فرمایا ؂

"تحریک جدید" میں اشتہار دیکر فائدہ اُٹھائیے!

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ـــــ اوّلین ـــــ شہرۂ آفاق حبّ اٹھرا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زود جام عشق طاقت کی لاثانی دواء قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبّ مفید النساء بے قاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اور اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں۔	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبّ لسان سوکھے کی مجرب دواء تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، مُحس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کے مرکبات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- اکسیر پائیوریا۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف کا شافی علاج۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے صرف۔
- مفید منجن۔ دانتوں کو صاف اور چمکدار مسوڑھوں کو مضبوط اور منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- تریاقِ معدہ۔ معدہ اور پیٹ کے امراض کیلئے مفید دوا پیٹ درد، بدہضمی، اپھارا اور قبض کے لئے مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- سرمہ ہمدرد چشم۔ کمزوریٔ نظر، آنکھوں سے پانی بہنا، خارش اور کُکروں کے لئے ازحد مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- پیامِ نور۔ تلی اور جگر کا بڑھ جانا، ضعفِ جگر، ضعفِ ہضم، دائمی قبض اور خرابیٔ خون کو دُور کرتا ہے۔ قیمت پانچ روپے۔
- حبوب مفید اٹھرا۔ مرض اٹھرا کا مشہور اور کامیاب علاج۔ مکمل کورس پندرہ روپے۔
- اکسیر اولاد نرینہ۔ مرض اٹھرا اور اولادِ نرینہ کیلئے بفضلہ کامیاب علاج۔ قیمت مکمل کورس پندرہ روپے۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ۔ فون نمبر ۳۴

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی :- سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس :- پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ۔ فون ۳۸

بیمار بہنوں کے لئے نایاب تحفہ

عدم فائدہ پر ــــ قیمت واپس

ایک ہزار مریض عورتوں کی مصدقہ دوا

سیپاٹون

یہ دوا سیلان الرحم، بندش حیض، درد سے آنا، زیادہ آنا، بانجھ پن، ورم رحم، اعصابی درد، باؤگولہ کیلئے کامیاب دوا ہے سینکڑوں عورتیں اس سے صاحبِ اولاد بن چکی ہیں۔ کثرتِ اولاد سے پیدا ہونیوالی کمزوری کو دُور کر کے چہرہ کو سُرخ بناتی ہے۔ ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید۔ آزمائش شرط ہے۔

قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک ۵ روپے

ملنے کا پتہ

ایچ، پی فارمیسی دھوریہ (کھاریاں) ضلع گجرات

بفضلِ خدا تعالیٰ ان بیماریوں سے شفا حاصل کریں

بواسیر خونی ہو یا بادی، مسّے اندر ہوں یا باہر۔ دمہ۔ پُرانا بخار۔ پتھری ریت۔ جوڑوں کا درد۔ اولاد نہ ہونا۔ جسمانی کمزوری۔ دماغی و اعصابی کمزوری کا بہترین علاج طلب فرمائیں

مفت

خط لکھ کر کتاب "آبِ حیات" منگا کر اپنی صحت کو چار چاند لگائیں!

چشتیہ دواخانہ شیرو

ڈاکخانہ جام پور۔ ضلع ڈیرہ غازی خان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میدانِ عمل"

از

نسیم سیفی

سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

آپ کی تبلیغی کوششوں میں

یہ کتاب

انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی

سیفی برادرز ۴۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

الفضل روزنامہ ربوہ

الفضل ہمارا، آپ کا اور سب کا اخبار ہے۔

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماء سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔

آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

تبلیغی ماہنامہ

الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ:- چھ روپے

مینجر الفرقان۔ ربوہ

(۱) دماغی امراض

مثلاً مالیخولیا۔ وہم۔ وسواس۔ جنون۔ دیوانگی۔ بے خوابی۔ کمزوری دماغ اور پاگل پن کا کامیاب علاج۔

(۲) جلدی امراض

خارش ہر قسم کا کامیاب علاج۔ دھدر۔ چمبل۔ گنج۔ بالچسر۔

(۳) موذی امراض

بیجروں کا شافی علاج ہے۔ بیجراں کچھرالیاں اور ہر قسم کے غدودی امراض۔ مادہ سل وغیرہ میں مفید ہے۔

دواخانہ حکیم عبدالعزیز کھوکھر منزل غربی جانب چک چٹھہ

تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ